سورة الكهف

آيات ١٣ - ١٨

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى ۖۗ ﴿١٣﴾
وَّ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ
دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا يَاْتُوْنَ
عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿١٥﴾ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ
وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ
اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ اِذَا
غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ
اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّ
هُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾

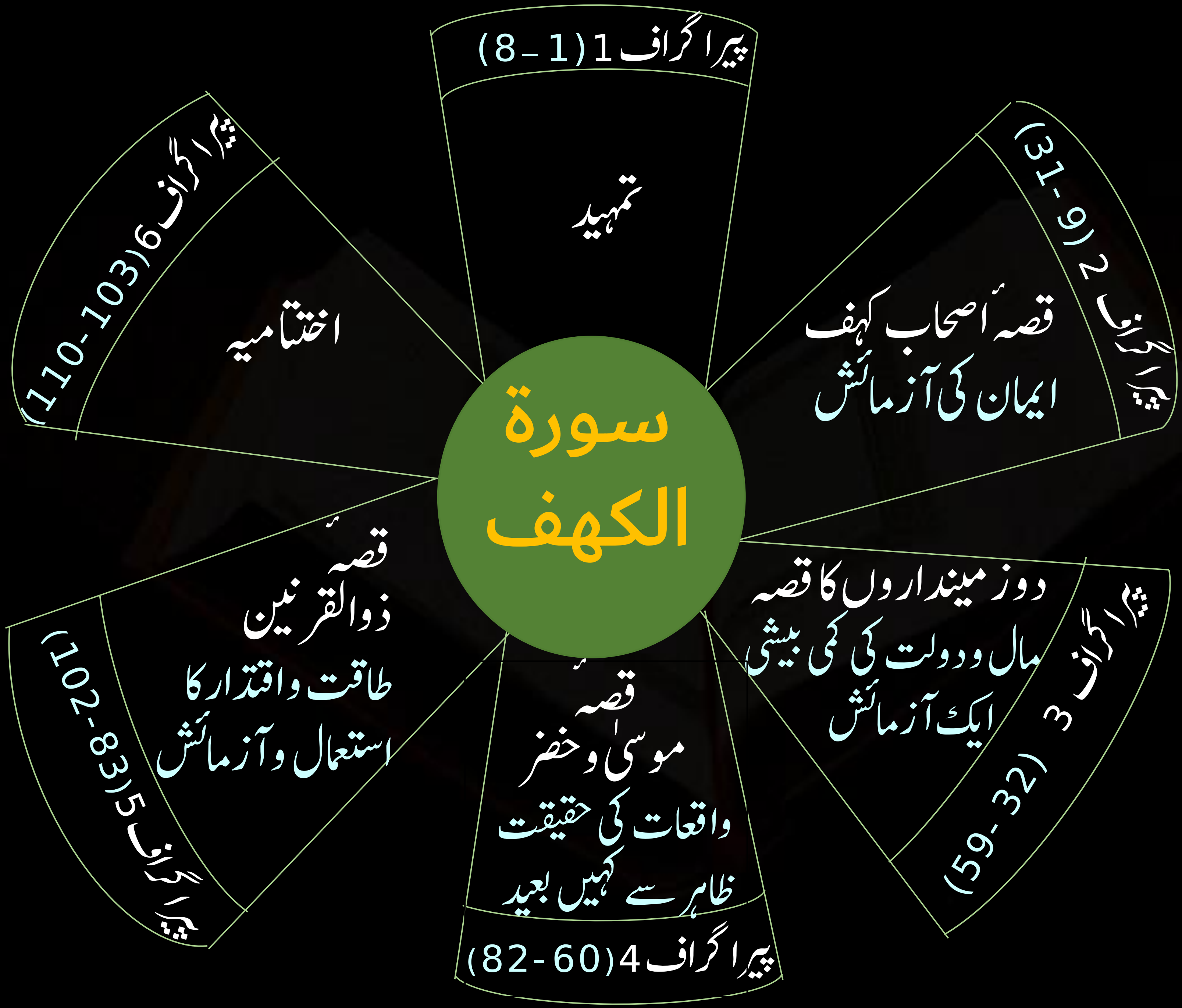

سورة الکہف
پیراگراف 1 (1-8)
تمہید
پیراگراف 2 (9-31)
قصہ اصحاب کہف
ایمان کی آزمائش
پیراگراف 3 (32-59)
دو زمینداروں کا قصہ
مال و دولت کی کمی بیشی
ایک آزمائش
پیراگراف 4 (60-82)
قصہ
موسیٰ و خضر
واقعات کی حقیقت
ظاہر سے کہیں بعید
پیراگراف 5 (83-102)
قصہ
ذوالقرنین
طاقت واقتدار کا
استعمال و آزمائش
پیراگراف 6 (103-110)
اختتامیہ

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًى ۖ ﴿۱۳﴾

نَحۡنُ نَقُصُّ - ہم بیان کرتے ہیں

قَصَّ يَقُصُّ بیان کرنا، کہنا

عَلَيۡكَ - آپؐ پر

نَبَاَهُمۡ - ان کی خبر

بِالۡحَقِّ - حق کے ساتھ

اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ - بیشک وہ کچھ نوجوان تھے (جو)

اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ - ایمان لائے اپنے رب پر

وَزِدۡنٰهُمۡ - اور ہم نے زیادہ کیا ان کو

زَادَ يَزِيۡدُ زیادہ کرنا، اضافہ کرنا

هُدًى - بلحاظ ہدایت کے

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا
بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝ ١٣

ہم انکا صحیح قصہ تمہیں سناتے ہیں وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب
پر ایمان لے آئے تھے اور ہم نے ان کو ہدایت میں ترقی بخشی تھی

We relate to thee their story in truth: they were youths who believed in their Lord, and We advanced them in guidance:

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًى ۖ ﴿۱۳﴾

- تمہید اور اجمال کے بعد اصحابِ کہف کے قصے کی تفصیل بیان کی جا رہی ہے
- قصے کے ساتھ حق کی قید - کہ یہ کوئی داستان سرائی نہیں۔ جو محض قصہ گوئی کے طور پر سنائی جا رہی ہو
- ان تمام خود ساختہ اور من گھڑت روایات سے خالی اور پاک ہے جو ان حضرات کے عقیدت مندوں اور نام لیواؤں نے ان کے بارے میں مشہور کر رکھی تھیں
- اسے لوگوں کو اس حکمت و نصیحت سے آگاہ کرنا مقصود جو اس قصے کے اندر مضمر
- ایمان لانے والے کون - چند نوجوان - مکہ کے حالات سے مماثلت
- پورے قصے پہ مختصراً ایک نظر

اصحابِ کہف کا قصہ

- یہ قصہ جب بیان کیا گیا تو مکہ میں مسلمانوں کے حالات کی ہو بہو عکاسی تھی
- مسلمان جس طرح کے ظلم، تشدد اور جبر کا شکار تھے !
- مکہ کی ایک بو جھل اور کہر آلود فضا میں مسلمان چکی کے دو پاٹوں میں
- اس موقع پر اچانک اس سورۃ (واقعے) کا نزول
- جو ہر قیاس اور تجربے سے بالاتر
- عقل و دانش کے پیمانوں سے ماوراء

اصحابِ کہف

- تاریخ کے اس مقام پر - اس قصے کا تعیُن کافی حد تک یقین کے ساتھ
- مسیحی روایات میں بہت ہی معروف و مقبول قصہ
- مسلم مفسرین نے بالعموم تاریخی معلومات سے زیادی استفادہ نہیں کیا
- اس سورۃ کے ۳ تاریخی قصوں کی بہترین تحقیق تفہیم القران میں سید ابوالاعلیٰ مودودی نے پیش کی ہے
- اور تاریخی اعتبار سے درست نقشہ جات بھی مہیا کیئے ہیں

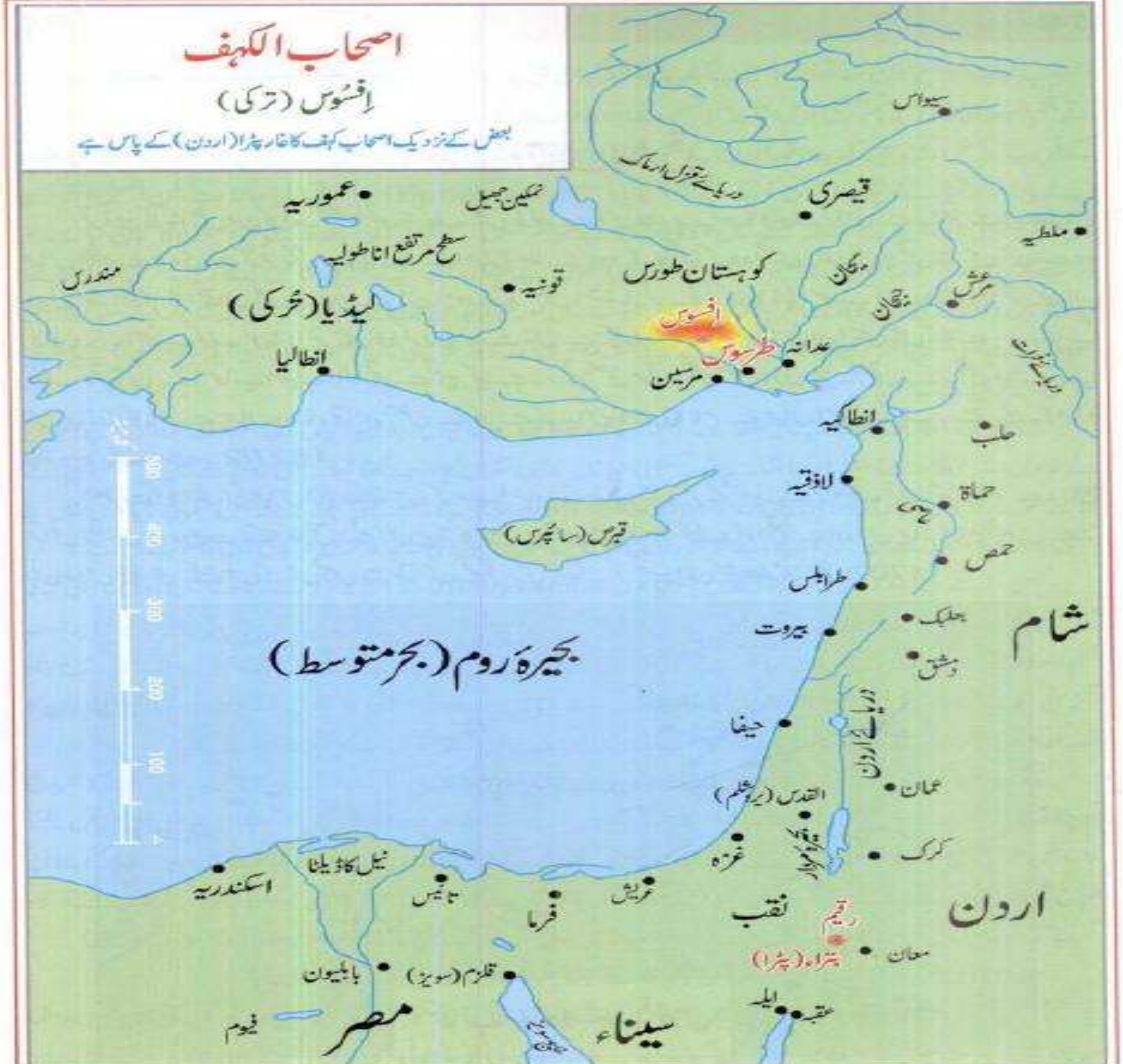

اصحاب الکہف
اِفسُوس (ترکی)
بعض کے نزدیک اصحاب کہف کا غار پٹرا (اردن) کے پاس ہے
عموریہ
سطح مرتفع اناطولیہ
مندرس
لیڈیا (ترکی)
انطالیا
قونیہ
کوہستان طوروس
قیصری
سیواس
ملطیہ
افسوس
طرسوس
عدانہ
مرسین
انطاکیہ
حلب
لاذقیہ
حماۃ
حمص
قبرص (سائپرس)
طرابلس
بیروت
دمشق
شام
بحیرہ روم (بحر متوسط)
حیفا
القدس (یروشلم)
عمان
غزہ
کرک
اردن
نقب
رقیم
بتراء (پٹرا)
معان
عقبہ
ایلہ
اسکندریہ
نیل کا ڈیلٹا
فرما
قلزم (سویز)
بابلیون
مصر
سیناء
فیوم

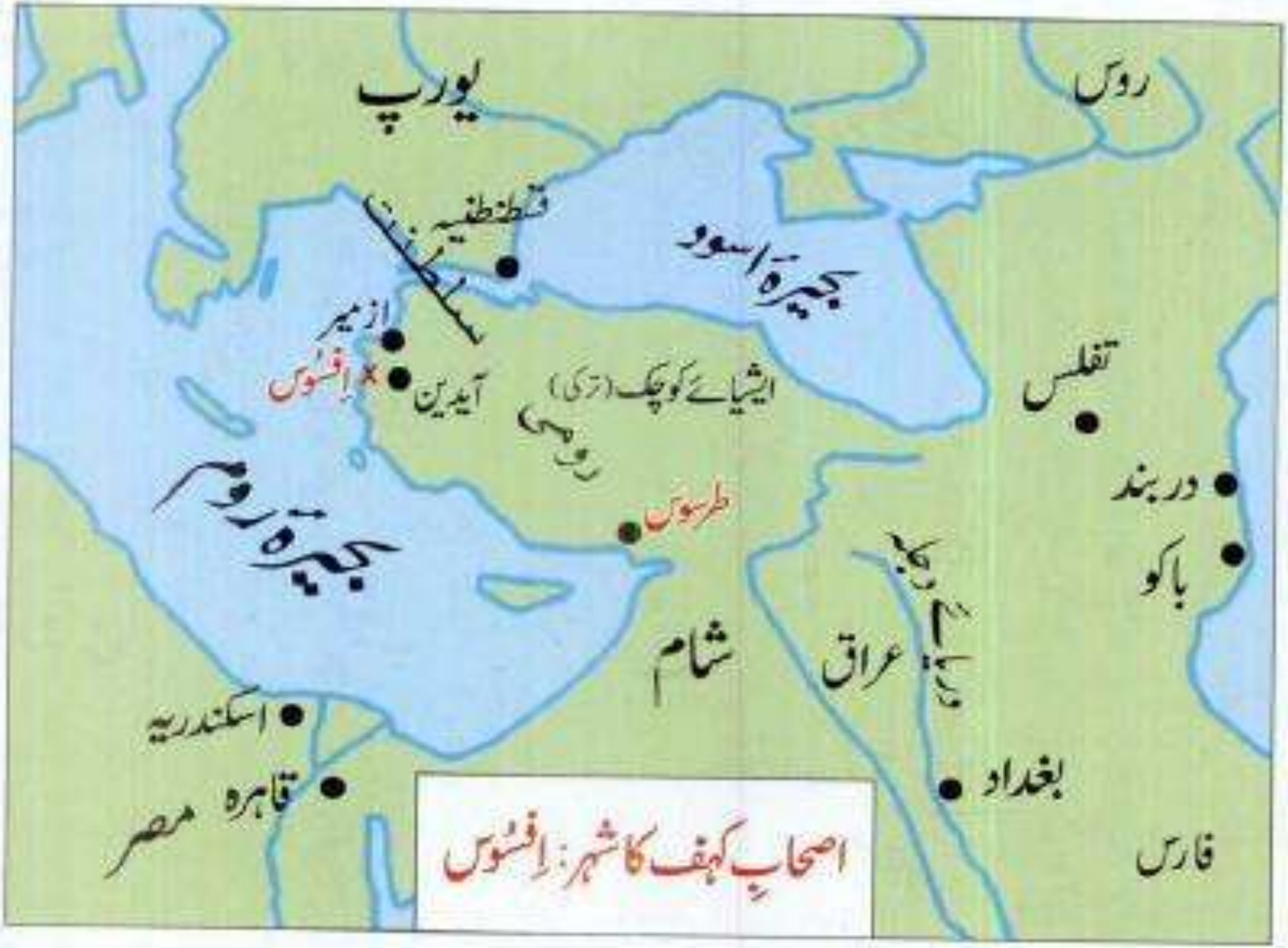

اصحابِ کہف کا شہر: اِفسوس

اصحابِ کہف

- یہ واقعہ رومی سلطنت میں دقیَنوس یا دقیانوس قیصر (Decius) کے عہد میں پیش آیا ۔ یہ بادشاہ مسیح علیہ السلام کے پیرووں پر ظلم و ستم کرنے کے معاملہ میں بہت بدنام ہے
- جس شہر میں یہ واقعہ پیش آیا اسکا نام اَفُسُس یا اِفسوس (Ephesus)
- اصحابِ کہف کے اٹھنے کا واقعہ قیصر ٹھیوڈوسس (Theodosius) ثانی کے زمانے میں پیش آیا جو ۴۰۸ سنہ ء سے ۴۵۰ سنہ ء تک روم کا قیصر رہا

وَّ رَبَطۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ

وَّ رَبَطۡنَا - اور ہم نے مضبوط کیا

عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ - ان کے دلوں کو

اِذۡ قَامُوۡا -جب وہ کھڑے ہوئے

فَقَالُوۡا - تو انھوں نے کہا

رَبُّنَا - ہمارے رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ - آسمانوں کے رب

وَ الۡاَرۡضِ - اور زمین کے

رَبَطَ يَرْبِطُ ، رِبَاطَةً

مضبوط کرنا،گانٹھنا، باندھنا

لَنۡ نَّدۡعُوَا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰـهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾

لَنۡ - ہرگز نہیں

نَّدۡعُوَا - ہم پکاریں گے (دعا، دعوت، مدعو، داعی)

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ - اس کے علاوہ

اِلٰـهًا - کسی الٰہ کو

لَّقَدۡ - بیشک

قُلۡنَاۤ اِذًا - ہم نے کہی تب (جب خدا کے سوا کسی اور کو پکاریں)

شَطَطًا - زیادتی کی بات

شَطَّ يَشُطُّ حد سے گزرنا، زیادتی کرنا

وَّ رَبَطۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۠ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اِلٰـہًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾

ہم نے ان کے دل اُس وقت مضبوط کر دیے جب وہ اٹھے اور انہوں نے اعلان کر دیا کہ "ہمارا رب تو بس وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اُسے چھوڑ کر کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں گے اگر ہم ایسا کریں تو بالکل بیجا بات کریں گے"

And We made firm their hearts when they stood forth and said: Our Lord is the Lord of the heavens and the earth we will not call upon any god, apart from Him, or then we had spoken outrage

...فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ...

- اصحاب کہف کیلئے قدرت کی طرف سے دلوں کی مضبوطی کا انتظام - کب؟
- جب وہ اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر توحید اور اللہ پہ ایمان کے اوپر شعوری طور پر جم گئے
- تو اللہ تعالیٰ نے اپنی سنت و دستور کے مطابق انکے دلوں کو قوت و عزیمت بخشی اور ان کو مضبوط کر دیا۔ جس سے وہ راہ حق پر ثابت قدم رہے۔
- جب ایمان و یقین راسخ ہو جاتا ہے اور نور ایمان سے دلوں کی دنیا منور ہو جاتی ہے تو پھر انسان کو نہ کسی کا کوئی خوف و ڈر ہوتا ہے اور نہ کسی کی کوئی پرواہ
- ایمان ۔ اس دنیا کی قیمتی ترین شئے، جس کے لیئے سب کچھ لگا دینا گھاٹے کا سودا نہیں

هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوۡلَا یَاۡتُوۡنَ عَلَیۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ

هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمُنَا - یہ ہے قوم ہماری

اتَّخَذُوۡا - جس نے بنائے

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ - اس (رب) کو چھوڑ کر

اٰلِهَةً - معبود

لَوۡلَا یَاۡتُوۡنَ - کیوں نہیں وہ لاتے

عَلَیۡهِمۡ - اُن پر (ان معبودوں پر)

بِسُلۡطٰنٍۭ - کوئی دلیل

بَیِّنٍ - واضح

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ۱۵

فَمَنْ - تو کون

اَظْلَمُ - زیادہ ظالم ہے

مِمَّنِ - اس سے جس نے

افْتَرٰی - گھڑا

عَلَى اللّٰهِ - اللہ پر

كَذِبًا - جھوٹ

هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوۡلَا يَاۡتُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۢ
بَيِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿۱۵﴾

یہ ہماری قوم ہے انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں ان پر کوئی کھلی
دلیل کیوں نہیں لاتے پھر اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جس نے اللہ پر جھوٹ
باندھا

These our people have taken to them other gods, apart from Him. Ah, if only they would bring some clear authority regarding them! But who does greater evil than he who forges against God a lie?

وَاِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَى الۡكَهۡفِ

وَاِذِ - اور جب

اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ - کنارہ کش ہو گئے تم لوگ ان سے

- مادہ ع ز ل اِعتَزَلَ یَعۡتَزِلُ اِعۡتِزَالاً دستبردار ہونا، کنارہ کش ہونا (VIII)
- اردو میں: معزول، عزل، معتزلہ (فرقہ)

وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ - اور اس سے جس کی وہ بندگی کرتے ہیں

اِلَّا اللّٰهَ - اللہ کے سوا

فَاۡوٗۤا - تو (اب) تم لوگ پناہ لو مادہ: أ و ي اَوٰى یأوي پناہ لینا

اِلَى الۡكَهۡفِ - غار کی طرف

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ⑯

يَنْشُرْ لَكُمْ - پھیلا دے گا تمھارے لئے

رَبُّكُمْ - تمہارا رب

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ - اپنی رحمت سے

وَيُهَيِّئْ - اور وہ اسباب پیدا کرے گا

هَيَّأَ يُهَيِّئُ ، تَهِيئَةً تیار کرنا ॥

لَكُمْ - تمہارے لیئے

مِّنْ اَمْرِكُمْ - تمھارے کام میں

مِّرْفَقًا - سہارا دینے کا ذریعہ مادہ ر ف ق

رَفَقَ يَرْفُقُ ، رِفْقًا مفید ہونا، نرم ہونا

○ مِرْفقا (اسم آلہ) ۔ وہ چیز جس سے فائدہ یا نفع حاصل ہو

وَاِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَى الۡكَهۡفِ
يَنۡشُرۡ لَـكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ لَـكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿۱۶﴾

اب جبکہ تم ان سے اور اِن کے معبودانِ غیر اللہ سے بے تعلق ہو چکے
ہو تو چلو اب فلاں غار میں چل کر پناہ لو تمہارا رب تم پر اپنی رحمت کا
دامن وسیع کرے گا اور تمہارے کام کے لیے سر و سامان مہیا کر دے
گا

"When ye turn away from them and the things they worship other than Allah, betake yourselves to the Cave: Your Lord will shower His mercies on you and disposes of your affair towards comfort and ease."

اب جبکہ تم ان سے اور اِن کے معبودانِ غیر اللہ سے بے تعلق ہو چکے ہو...

- اہل کفر و شرک سے علیحدگی کا اعلان (اصحابِ کہف کا آپس میں مکالمہ)
- اب جبکہ ہم ان لوگوں سے الگ ہوگئے ہیں ذہنی اور فکری طور پر۔ اپنے عقیدہ و ایمان کی بناء پر اور دین و ایمان کا برملا اظہار واعلان کرکے، اب ہمارا ان لوگوں سے کوئی رشتہ اور تعلق باقی نہیں رہ گیا
- اپنے دین وایمان کی حفاظت کی فکر و کوشش کا درس و سبق
- اللہ ہی پر بھروسہ و اعتماد کا درس بھی - آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات سے مماثلت
- اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِىَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۔ التوبة

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ

وَتَرَى الشَّمْسَ - اور تم دیکھتے سورج کو

اِذَا طَلَعَتْ - جب وہ طلوع ہوتا ہے

تَّزٰوَرُ - تو وہ بچ کر نکلتا ہے الزور سینے کے ایک طرف جھکا ہونے

عَنْ كَهْفِهِمْ - ان کے غار سے

ذَاتَ الْيَمِيْنِ - داہنی جانب

وَاِذَا غَرَبَتْ - اور جب وہ غروب ہوتا ہے

تَّقْرِضُهُمْ - تو وہ کترا جاتا ہے ان سے

قرض کترنا اور قطع کرنے

مقراض - قینچی

ذَاتَ الشِّمَالِ - بائیں جانب

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ

وَهُمْ - اور وہ لوگ

فِیْ فَجْوَةٍ - صحن میں ہیں

(فجوۃ۔دو چیزوں کے درمیان کشادگی کے ہیں۔ کھلی جگہ، وسیع میدان، صحن)

مِّنْهُ - اس کے

ذٰلِكَ - یہ

مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ - اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

مَنْ - جس کو

یَّهْدِ اللّٰهُ - اللہ نے ہدایت دی

فَهُوَ الْمُهْتَدِ - تو وہی ہدایت پانے والا ہے

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾

وَمَنْ - اور جس کو

يُّضْلِلْ - اس نے گمراہ کیا

فَلَنْ - تو ہرگز نہیں

تَجِدَ - تُو پائے گا

لَهٗ - اس کے لیئے

وَلِيًّا - کوئی کارساز (ولی : دوست، ساتھی، کارساز

مُّرْشِدًا - راہ بتانے والا (مرشد : ہدایت دینے والا)

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا
غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِىْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ
اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾

اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس کے میدان میں تھے۔ یہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں جس کو خدا ہدایت دے یا وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِم.......

- اللہ پر بھروسے کا نتیجہ - غیبی امداد سے سرفرازی کا ذریعہ و وسیلہ
- اس غیر معمولی ایمان اور اللہ پہ بھروسہ جسکا اظہار اصحابِ کہف نے کیا اس کے نتیجے میں غار میں انکے لئے قدرت کی طرف سے خاص انتظام فرمایا
- اس غار کا منہ شمال کی طرف تھا جس کی وجہ سے سورج کی براہ راست روشنی یا دھوپ اس میں دن کے کسی وقت بھی نہیں پڑتی تھی-ایک طرح کا North light shell
- ان لوگوں کا اس غار میں پناہ لینا، اتنے لمبے عرصے تک سوتے رہنا ،دھوپ اور موسمی اثرات سے محفوظ رہنا، یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور حکمت کی نشانی

مَنۡ یَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ.......

- ہدایت کی دولت اللہ تعالیٰ ہی کے قبضہ قدرت واختیار میں
- جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پاسکتا ہے وہ اپنی مشئیت اور مرضی کے مطابق جسکو چاہتا ہے اور جب چاہتا ہے اور جیسے چاہتا ہے نور حق وہدایت سے نواز تا ہے اور جس کا چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے
- اللہ تعالیٰ کے کسی کو گمراہ کرنے کا مطلب؟
- اللہ تعالیٰ کا قانون اور اس کی سنت ودستور یہ ہے کہ جب کوئی حق وہدایت کی طلب وتلاش سچے دل سے رکھتا ہے تو اس کو وہ دولت حق وہدایت سے نواز تا ہے اور جو اس سے منہ موڑتا اور اعراض کرتا ہے اس کو وہ محروم کر دیتا ہے۔

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ

وَتَحْسَبُهُمْ - اور تو گمان کرے گا ان کو

اَيْقَاظًا - بیدار يَقَظًا : چوکنا ہونا، جاگنا

وَّهُمْ - حالانکہ وہ

رُقُوْدٌ - سوئے ہوئے ہیں (راقد کی جمع۔ سوئے ہوئے مَرْقَدٌ سونے کی جگہ)

وَّنُقَلِّبُهُمْ - اور ہم بار بار پلٹتے ہیں ان کو

ذَاتَ الْيَمِيْنِ - دائیں جانب

وَ ذَاتَ الشِّمَالِ - اور بائیں جانب

وَكَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيۡدِ ؕ لَوِاطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ

وَكَلۡبُهُمۡ - اور ان کا کتا

بَاسِطٌ - پھیلانے والا ہے (پھیلائے ہوئے ہے)

- بسط (پھیلنا/پھیلانا)، بسیط (پھیلائی ہوئی)، باسط (الباسط- اللہ کا نام)، بساط، انبساط

ذِرَاعَيۡهِ - اپنے دونوں بازوؤں کو ذِرَاع کا تثنیہ - بازو

بِالۡوَصِيۡدِ - چوکھٹ پر

لَوِاطَّلَعۡتَ - اگر تو جھانکتا

عَلَيۡهِمۡ - ان پر

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾

لَوَلَّيْتَ - تو ضرور تو پیٹھ پھیرے گا

مِنْهُمْ - ان سے

فِرَارًا - بھاگتے ہوئے

وَّ لَمُلِئْتَ - اور تجھ کو ضرور بھر دیا جائے گا

- مَلَأَ يَمْلَأُ ، مَلْئًا کسی چیز کو کسی چیز سے بھر دینا
- يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ

مِنْهُمْ - ان کے

رُعْبًا - رعب سے

وَ تَحۡسَبُهُمۡ اَیۡقَاظًا وَّ هُمۡ رُقُوۡدٌ ۖ٭ وَّ نُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ وَ ذَاتَ
الشِّمَالِ ۖ٭ وَ کَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَیۡهِ بِالۡوَصِیۡدِ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ عَلَیۡهِمۡ
لَوَلَّیۡتَ مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّ لَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ﴿۱۸﴾

تم انہیں دیکھ کر یہ سمجھتے کہ وہ جاگ رہے ہیں، حالانکہ وہ سو رہے تھے
ہم انہیں دائیں بائیں کروٹ دلواتے رہتے تھے اور ان کا کتا غار کے
دہانے پر ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا اگر تم کہیں جھانک کر اُنہیں دیکھتے تو الٹے
پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے اور تم پر ان کے نظارے سے دہشت بیٹھ
جاتی

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ....

- غار میں حفاظت کے انتظامات
- اصحاب کہف جاگتے ہوئے محسوس ہوتے۔ان کی آنکھیں جاگتے انسانوں کی طرح کھلی ہوئی تھیں، سو یہ بھی ان کی حفاظت کیلئے قدرتی انتظام تھا تاکہ اس طرح کوئی ان کے قریب نہ آسکے اور ان کے آرام میں خلل کا باعث نہ بن سکے،
- اگر اتفاق سے کوئی ان کو دیکھتا تو یہ گمان کرتا کہ وہ جاگ رہے ہیں۔ پس کوئی ان کو سوتا اور بے خبر سمجھ کر ان کو نقصان پہنچانے جرات نہیں کرسکتا تھا
- اصحاب کہف کی کروٹیں بدلنے کا انتظام بھی قدرت کی طرف سے
- تاکہ زمین ان کے جسموں کو کھا نہ سکے۔ سبحان اللہ جو اللہ کا ہو جائے اللہ کس کس طرح اس کو رحمتوں اور عنایتوں سے نوازتا ہے،

وَتَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ....

- اصحاب کہف کی حفاظت ان کے کتے کے ذریعے سے بھی
- ان کا کتا اس غار کے دہانے پر اپنے بازو پھیلائے بیٹھا رہا جس سے وہ دیکھنے میں ایسا لگ رہا تھا کہ گویا کہ وہ ان کی حفاظت کر رہا ہو
- قدرت کی طرف سے ان کے رعب و ہیبت کا سامان
- اللہ تعالیٰ نے اس منظر کے ذریعے سے اپنی قدرت کاملہ اور اپنے بے انتہا کرم سے ان پر ہیبت ورعب کی ایک ایسی چادر تان دی تھی جس سے کسی کو ان کو ہاتھ لگانا تو در کنار کسی کیلئے ان کے قریب پھٹکنا بھی ممکن نہ تھا